لیا جاتا ہے۔
یہ بھی دیکھئے ہر ادنیٰ اعلےٰ کی خدمت کرتا ہے۔ گھاس۔ بیل۔ بکری۔ گائے کی جس سے انکی
ہڈیاں۔ گوشت وغیرہ تیار ہوتا ہے۔

اور بھی تماشہ کی بات ہے، کہ جس قدر اعلیٰ حیوانات ہیں اور فی الحقیقت وہی نیچر کے متبع ہیں
وہ چھوٹے جانوروں کو چٹ کرتے ہیں۔ سمندر کی بڑی مچھلی چھوٹیوں کو نہیں چھوڑتی۔ شیر بادشاہ
جنگل بکری کو نہیں چھوڑتا۔ اور خیال کیجئے کہ ٹوٹے ہوئے مکان کو اگر نئے سر سے تیار کریں
تو عین دانشمندی ہے۔

تو پھر کیا وجہ ہے کہ انسان بوجہ اشرف واعلیٰ ہونیکے اپنی ادنے اشیا سے تکمیل کی
خاطر مدد نہ لے۔

انسان کے اندر خدا تعالیٰ نے تین قوتیں ودیعت رکھی ہیں تو گوشت قوت ثانیہ
یعنے قوت سبعی کو قائم رکھنے کے لئے کھایا جاتا ہے۔

دوسرا مختصر جواب یہ ہے کہ۔ انسان کے دانتوں کا اور گوشت خوار حیوانات کا مقابلہ
کیجئے۔ اور یہ کہ انسان کے موہنہ میں کچلی ہے اور یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ ہر کچلی دار جانور گوشت
خوار ہوتا ہے۔ تو بروئے شکل اول بوجہ بدیہی الانتاج ہونے کے ثابت ہوا کہ انسان گوشت
خوار ہے اسکا تخلف پایا ہی نہیں جاتا۔

مہاشا صاحب! ظالم وہ ہوتا ہے جو غیر شخص کی ملک میں بغیر اجازت تصرف کرے
اور ہمارے پاس تو پروانہ ہے۔

اعتراض۔ ماسٹر صاحب آپکو دودھ پینے بیلوں کو ہل جوتنے اور باربرداری
کا کہاں سے حکم ہوا سند پیش کیجئے ورنہ خود ظالم ہیں۔

دوسرے فلاسفہ موجودہ کی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ جمیع اشیاء مثل گیہوں۔ چنے۔ گھاس
وغیرہ میں بھی جان ہے آپ ان کو کیوں کھاتے ہیں۔

آخر میں آپنے فرمایا کہ وقت نماز قریب ہے آپ تشریف لیجائیے اور ہم آپسے باضابطہ مناظرہ
کریں گے۔ مینے کہا علی الراس والعین۔ مگر اتنے دن ہوگئے نہ تو انکا کوئی پیغام مبر آیا اور نہ

وہ خود تشریف لائے۔

اجی مہاشا صاحب! آپ گھبرائیے مت۔ ہم آپکے در دولت پر حاضر ہونیکو طیار ہیں
یا جس جگہ مناسب فرماویں۔ فیصلہ کرنا اچھا ہے۔ تذبذب ٹھیک نہیں آگے آپکو اختیار ہے
وما علینا الا البلاغ۔

بندہ خواجہ عبدالحی گورداسپوری متعلم مدرسہ عربیہ دیوبند۔

عجیب مباحثہ

۱۴ ماہ شعبان کو قصبہ کھیمکرن تحصیل قصور ضلع لاہور میں ایک میلہ شاہ
شرف کی قبر پر ہوتا ہے نواح کے لوگ جمع ہوتے ہیں قبر مذکور کی پرستش ہوتی
ہے بیشمار لوگ اپنے ایمان اور توحید سے ہاتھ دہو بیٹھتے ہیں سینکڑوں مسلمان جو شرک نہیں کرتے اور
میلہ کو دیکھنے سے بھی بچے ہوئے ہیں میلہ دیکھنے اور شرک کرنیکو آئے ہوئے مہمانوں کی مہمانداری کرکے خدا کی
بیفرمانی بنجاتے ہیں۔ اس موقعہ پر کبھی کبھی عیسائیوں کا واعظ منادی کرنیکو کھڑا ہوا کرتا ہے کوئی آریہ بھی
بازار میں کھڑا ہوکر لیکچر دیدیا کرتا ہے مگر مسلمانوں کی طرف سے کوئی واعظ اسموقعہ پر نہیں آتا تھا پچھلے
سال خدا بخش واعظ ضلع امرتسر کا سندھ حیدرآباد سے واپس ہوتے ہوئے یہاں سے گذرا میں نے اور چند
مسلمانوں نے اسکو اسی میلہ میں وعظ کرنیکی درخواست کی وہ میلہ میں وعظ کرتے رہے ایک آریہ مباحثہ کے
خواستگار ہوئے رات کو گوشت خوری پر مباحثہ شروع ہوا۔ انکا اعتراض تھا واعظ مذکور نے انکا
جواب دیا مسلمانوں کے علاوہ ہندؤں اور عیسائیوں نے بھی آریوں کے جھوٹا ہونیکی شہادت دی
آریہ معترض کے شرمسار ہونے پر ہم کو آریوں نے کہا کہ ہم اپنا پنڈت بلاتے ہیں تم بھی اپنا واعظ
بلاؤ ہمنے اوسی واعظ کو پھر بلایا ۱۲ شعبان کو واعظ مذکور کھیمکرن میں آیا مسجد میں وعظ ہوتا
رہا لوگوں کو توحید وسنت کی واقفی ہوئی۔ واعظ صاحب یہ اعتراض نقل کرکے جواب دیتے رہے
کہ عیسائی واعظ مسلمانوں کو دہوکہ دیتے ہیں کہ قرآن میں آیا ہے کہ توریت انجیل کو مانو پھر مسلمان
اس توریت انجیل کو جو ہماری بائبل میں جمع ہے اسکو کیوں نہیں مانتے"۔ سو جواب اسکا یہ ہے
کہ توریت موسیٰ علیہ السلام کو اور انجیل عیسیٰ ؑ اور زبور داؤد ؑ پر بیشک اتاری گئی تھیں
قرآن شریف انپر مہیمن یعنے نگہبان آیا وہ کہتا ہے کہ اونکو منزل من اللہ تو ضرور مانو مگر اس میں

تحریف کمی بیشی ہوئی ہے اسلئے عمل قرآن شریف پر ہی کرو۔ جو تحریف سے پاک و مبرا ہے۔ یہ سنکر پادری
جیون خاں جو عیسائیوں کا واعظ ہے بول اوٹھا کہ میں بائبل کو تحریف سے پاک ثابت کرنے کے لئے مباحثہ
چاہتا ہوں۔ اجازت دیگئی۔ ۳ بجے سے ۵ بجے تک مباحثہ ہوتا رہا۔ دس دس منٹ واسطے تقریر کے
دیئے گئے عیسائی مناظر نے تقریر کی کہ تورات لکھی گئی۔ بیت المقدس میں محفوظ رہی۔ نبی اس پر
آتے رہے۔ اسکی تعلیم دیتے رہے۔ کسی نے نہ کہا کہ یہ گھٹائی بڑہائی گئی ہے۔ جب ایک ظالم نے
بیت المقدس کو فتح کیا اور گرادیا اور تورات کو بھی گم کردیا پھر بنی اسرائیل نے اسکے بعد لکھوائی۔
محمد رجم وغیرہ کے مقدمہ میں اوس سے شہادت لیتے رہے عمرؓ کے پاس تورات تھی۔ عبد اللہ بن
سلام تورات سے پیشگوئی محمد کی بیان کرتے تھے۔ یہ اسکے غیر محرف ہونے کے ثبوت کو کافی ہیں۔ واعظ
مذکور نے جواب دیا کہ تورات لکھی بھی گئی۔ بیت المقدس میں رکھی بھی گئی۔ نبی بھی اسکے تابع آتے
رہے مگر ہوسکتا ہے کہ ان کے بعد تحریف ہوئی ہو۔ اور بیت المقدس کا برباد ہونا اور تورات کا دوبارہ
لکھانا بنی اسرائیل کا۔ اسکی تحریف ہونیکا شبہ پیدا کرتا ہے۔ رجم کا مسئلہ اور پیشگوئی محمدی صلعم اسمیں ہونے
سے یہ نہیں ثابت ہوتا کہ وہ محرف نہیں ہوئی بلکہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ باوجود محرف ہوجانیکے یہ باتیں یا اور بھی
کئی باتیں اسمیں موجود ہیں اسلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا تھا "لا تصدقو ولا تکذبو" اس کو
ساری کو نہ سچی کہو نہ جھوٹی کہو۔ عمرؓ کے پاس ہونا تورات کا یا انکا کسی آیت کا پڑھنا بھی ساری تورات
انجیل کو تحریف سے پاک نہیں کرتا تورات کے مضامین اسکی محرف ہونیکے خود شاہد ہیں جیسے یعقوب کا خدا سے
کشتی لڑنا۔ ابراہیم کا خدا کو کھانا کھلانا خدا کا آدم کو پوچھنا کہ تو کہاں ہے۔ اور کتاب ۲ سموئیل آیت ۲
میں یہ ذکر کہ داؤدؑ نے اوریا کی عورت کو دیکھا اور قبل نکاح اس سے زنا کیا اور وہ حاملہ ہوگئی۔ پھر اوریا
کو داؤدؑ نے مروا دیا اور اس کی عورت کو اپنے نکاح میں لے لیا اور اس کو اس زنا کے حمل سے جو بچہ پیدا ہوا
اس سے کئی نبی پیدا ہوئے۔ مسیح بھی اسی کی اولاد سے تھا۔ اور ایسی ہی کئی دوسری آیتیں تورات
سے پیش کیں۔ اسپر پادری جیون خاں نے عذر کیا کہ داؤد کا زنا کا بیٹا مر گیا تھا اور دوسرا بیٹا نکاح کے
بعد حلال حمل سے پیدا ہو جس سے مسیح پیدا ہوئے اور باقی حوالجات کے جواب سے سکوت کیا۔ اس سے بعد حضرت
آدم کے سجدہ پر سوال کیا جسکا جواب بھی معقول دیا گیا۔ مگر افسوس کہ آریوں نے جس پنڈت جی کو بلایا تھا
اسکو درشن نہوئے وہ بالکل الوپ ہی ہوگیا۔ (خاکسار محمد حسین خلف حافظ محمد مرحوم از لکھو کے)

تفسیر ثنائی اُردو

پوری کیفیت اس تفسیر کی تو دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف حصوں میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے۔ نہایت دلپذیر طرز سے لکھی گئی ہے۔ تفسیر کے دو کالم ہیں۔ ایک میں الفاظ قرآنی مع ترجمہ با محاورہ کے درج ہیں۔ دوسرے کالم میں ترجمہ کے لفظوں کو تفسیر میں لیکر تشریح کیگئی ہے۔ نیچے حواشی میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بدلائل عقلیہ و نقلیہ دیئے گئے ہیں ایسے کہ باید و شاید۔ تفسیر سے پہلے ایک مقدمہ ہے جسمیں کئی ایک دلائل عقلی و نقلی سے آنحضرت کی نبوت کا ثبوت دیا ہے ایسا کہ مخالف کو بھی (بشرط انصاف) بجز کلمہ طیبہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کہنے کے چارہ نہو۔ تفسیر سات جلدوں میں ہے جن میں سے پانچ جلدیں مرتب تیار ہیں چھٹی جلد زیر طبع ہے۔

جلد اول سورہ فاتحہ و بقر قیمت ۱؎
جلد دوم سورہ آل عمران و نسار قیمت ۱؎
جلد سوم سورہ مائدہ۔ انعام۔ اعراف " ۱؎
جلد چہارم تا سورہ نحل ۱۴ پارہ تک " ۱؎
جلد پنجم تا سورہ فرقان " ۱؎

پانچوں جلدوں کے ایک ساتھ خریدار سے مع محصولڈاک ۷؎ (سات روپے)

دلیل الفرقان

مولوی عبد اللہ چکڑالوی کے مفصل رسالہ متعلقہ نماز کا کامل جواب۔ قابلدید ہے قیمت ۲؎

شادی بیوگان اور نیوگ

آریوں کی تردید میں یہ مختصر رسالہ نہایت کارآمد ہے

قیمت ۱؎

آیات متشابہات:۔ اصول تفسیر اور آیات متشابہات کی تحقیق قیمت ۳؎

تہذیب:۔ مہذبوں کے فرائض واضح طور پر بتلائے گئے ہیں قیمت ۱؎

فتوحات اہلحدیث:۔ چیفکورٹ۔ ہائیکورٹ پنجاب۔ اودھ۔ بنگال اور انگلستان میں اہلحدیث کی تائید میں جو فیصلے ہوئے ہیں ان کو جمع کیا گیا ہے قیمت ۴؎

ادب العرب:۔ صرف و نحو عربی کو ایسی آسان طرز سے لکھدیا ہے کہ اردو خواں بلا مدد استاد بھی مطلب سمجھ لے اور کامیاب ہوسکے۔ نامی گرامی علما نے پسند فرمایا ہے قیمت ۶؎

خصائل النبی:۔ شمائل ترمذی کا بامحاورہ اردو ترجمہ جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روزانہ عادات مبارکہ معلوم ہوں۔ بچوں کے لئے بہت مفید ہے۔ کئی دفعہ چھپ چکا ہے قیمت ۱؎